WWW.NAFSEISLAM.COM

۱۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دیوبندی:

☆ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم والے ہیں۔(اشرف علی تھانوی)
☆ شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم کرنے والا ہے۔(عاشق الٰہی میرٹھی)
☆ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے(فتح محمد جالندھری)
☆ (شروع) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا، مہربان ہے۔(ڈپٹی نذیر احمد دہلوی)
☆ شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے۔(محمود الحسن)
☆ شروع اللہ نہایت رحم والے، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔(عبدالماجد دریا آبادی)

اہل حدیث:

☆ شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔(شاہ رفیع الدین دہلوی)
☆ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔(نواب وحید الدین زمان)
☆ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔(شاہ عبدالقادر، ثناء اللہ امرتسری)

شیعہ:

☆ پڑھ ساتھ مدد اللہ کے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔(امداد حسین الکاظمی المشہدی)
☆ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔(طبع علی نفقہ بعض المحسنین)

اہلسنّت (کنز الایمان):

☆ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔(اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

اس مقام پر اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمہ) کے ترجمہ میں لفظ "اللہ" پہلے ہے اور "شروع" بعد میں۔ لیکن دیگر تراجم میں "شروع" پہلے اور لفظ "اللہ" بعد میں۔ جبکہ مطلوب یہی ہے کہ لفظ "اللہ" پہلے ہو کیونکہ مشرکین اپنے معبودان باطل کے ناموں سے اپنے امور کی ابتدا کرتے تھے یعنی لات وعزیٰ کے نام سے ہماری ابتدا، شروع ہے۔ لہٰذا مومن کو "اللہ" کے نام سے اپنے کاموں کی ابتداء کرنا چاہیے اور یہ مقصد ترجمۂ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے حاصل ہوتا ہے اس میں اہتمام شان باری تعالیٰ بھی ہے اور رد مشرکین و کفار بھی۔

۲۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (پ ا، سورۃ الفاتحہ، آیت ۵)

دیوبندی:

☆ بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔ (اشرف علی تھانوی)

☆ دکھا ہم کو سیدھا رستہ۔ (عاشق الٰہی میرٹھی)

☆ ہم کو دین کا سیدھا راستہ دکھا۔ (ڈپٹی نذیر احمد دہلوی)

اہل حدیث:

☆ دکھا ہم کو راہ سیدھی۔ (شاہ رفیع الدین)

☆ (دین میں) ہمیں سیدھی راہ پر پہنچا۔ (ثناء اللہ امرتسری)

شیعہ:

☆ ہدایت کرتا رہ ہمیں سیدھے راستے کی۔ (امداد حسین الکاظمی المشہدی)

اہلسنّت (کنز الایمان):

☆ ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ (اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

اس مقام پر اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمہ) نے ترجمہ کیا۔ ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ اور دیگر مترجمین نے ترجمہ کیا ہم کو سیدھی راہ بتلا، دکھا، پہنچا۔ یہ دعا کافی نہیں۔ اللہ عزوجل اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کفار کو بھی سیدھی راہ بتلائی، دکھائی ہے۔ مومن جو پہلے ہی ہدایت یافتہ ہے یعنی راہ دکھایا جا چکا ہے۔ وہ پھر کیسے ہدایت طلب کر رہا ہے اب دعا کرنی چاہیے ہم کو سیدھا راستہ چلا۔

توہین باری تعالیٰ پر مشتمل تراجم اور محاسن کنز الایمان

۳۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (پ ۱، البقرہ، آیت ۱۵)

دیوبندی:

☆ اللہ ہنسی کرتا ہے۔ (عاشق الٰہی میرٹھی، محمود الحسن)

☆ ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے۔ (فتح محمد جالندھری)

☆ (یہ لوگ مسلمانوں کو کیا بنائیں گے حقیقت میں) اللہ ان کو بناتا ہے۔ (ڈپٹی نذیر احمد دہلوی)

☆ انہیں اللہ بنا رہا ہے۔ (عبد الماجد دریا آبادی)

اہل حدیث:

☆ اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے۔ (شاہ رفیع الدین)

☆ اللہ ان سے دل لگی کرتا ہے۔ (نواب وحید الدین زمان، عبد الستار محدث دہلوی)

☆ اللہ ان سے ہنسی کرتا ہے۔ (شاہ عبد القادر)

☆ اللہ ان سے مسخری کرے گا۔ (ان کی مسخری کی سزا دے گا)۔ (ثناء اللہ امرتسری)

شیعہ:

☆ خدا ان کو بناتا ہے۔ (فرمان علی)

☆ ان منافقوں سے خدا ہنسی کرتا ہے۔ (طبع علی نفقہ بعض المحسنین)

اہلسنّت (کنز الایمان):

☆ اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے۔ (جیسا کہ ان کی شان کے لائق ہے) (اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

اس مقام پر تمام مترجمین شان باری تعالیٰ کا لحاظ نہ رکھ سکے۔ ترجمہ میں ایسے ناشائستہ اور عامیانہ الفاظ استعمال کیے جو ہرگز اس کی شان کے لائق نہیں، ہنسی، مذاق، ٹھٹھا، دل لگی، مسخری اور بنانا یہ اس کے افعال نہیں، کیونکہ ہنسی، مذاق، ٹھٹھا وغیرہ ایک بے فائدہ کھیل اور عبث فعل ہے اور اللہ عزوجل عبث و بے فائدہ کام کرنے سے بلند و بالا ہے اگر ان مترجمین کو تائید ربانی حاصل ہوتی تو ایسے عامیانہ تراجم نہ کرتے جبکہ ترجمہ اعلیٰ حضرت اس کی شان کے لائق اور تفاسیر معتبرہ کے عین مطابق ہے۔

۴۔ وَ مَکَرُوْا وَ مَکَرَ اللّٰهُ ط وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ (پ۳،آل عمران،۵۴)

دیوبندی:

☆ اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں) ایک چال چلے اور خدا بھی (عیسیٰ کو بچانے کے لیے) چال چلا، اور خدا خوب چال چلنے والا ہے۔

(فتح محمد جالندھری)

☆ اور یہود نے (عیسیٰ سے) داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور داؤ کرنے والوں میں سے اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے۔

(ڈپٹی نذیر احمد)

☆ اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ (محمود الحسن)

اہل حدیث:

☆ اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا۔ (شاہ رفیع الدین، عبدالستار محدث دہلوی)

☆ اور فریب کیا ان کافروں نے اور فریب کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ (شاہ عبدالقادر)

اہلسنّت (کنزالایمان):

☆ اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔

(اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

اس آیت کریمہ کا ترجمہ کرتے وقت مترجمین نے اس مقام کی نزاکت کو نہیں سمجھا، اور براہ راست چال، داؤ، مکر، فریب جیسے الفاظ کی نسبت رب قدوس بے عیب ذات کی طرف کر دی۔ اللہ مذکورہ ان تمام عیوب سے منزہ و پاک ہے۔ جبکہ اعلیٰ حضرت نے مقام کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے تفاسیر معتبرہ کے موافق ترجمہ فرمایا کہ اللہ خفیہ تدبیر فرماتا ہے اور یہی اس کی شان کو لائق ہے۔

۵۔ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (پ۴، آل عمران، آیت۱۴۰)

قادیانی:

☆ تا کہ اللہ ان کو جان لے جو ایمان لائے۔ (محمد علی مفسر)

دیوبندی:

☆ اور تا کہ اللہ ایمان والوں کو جان لیویں۔ (اشرف علی تھانوی)

☆ اور تا کہ معلوم کرے اللہ ایمان والوں کو۔ (عاشق الٰہی میرٹھی)

☆ اور اس لیے کہ معلوم کرے اللہ جن کو ایمان ہے۔ (محمود الحسن)

☆ تا کہ اللہ ایمان والوں کو جان لے۔ (سلیم الدین شمسی، عبدالماجد دریا آبادی)

اہل حدیث:

☆ اور اس واسطے کہ معلوم کرے اللہ جن کو ایمان ہے (شاہ عبدالقادر)

اہلسنّت (کنزالایمان):

☆ اور اس لیے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کی۔ (اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

اس مقام پر تمام مترجمین نے ایسا ترجمہ کیا جس سے جہل کی نسبت اللہ عزوجل کی جانب منسوب ہوتی ہے جبکہ وہ ازل سے علیم وخبیر ہے اور ابد تک رہے گا۔ جہل سے اس کی ذات مبرا ہے مگر اعلیٰ حضرت نے جو ترجمہ کیا اسے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ بوقت ترجمہ تمام تفاسیر معتبرہ ان کے سامنے موجود تھیں جن کے موافق وہ ترجمہ فرماتے جاتے تھے۔

۶۔اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَ ھُوَ خَادِعُھُمْ (پ۵،النساء،آیت۱۴۲)

دیوبندی:

☆ منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے،اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا۔(عاشق الٰہی میرٹھی)

☆ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔(یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں دھوکہ میں ڈالنے والا ہے۔

(فتح محمد جالندھری)

☆ البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا۔(محمود الحسن)

☆ منافق (مسلمانوں کو دھوکہ دے کر گویا) خدا کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ (حقیقت میں) خدا ان ہی کو دھوکہ دے رہا ہے۔(ڈپٹی نذیر احمد دہلوی)

اہل حدیث:

☆ تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہے ان کو۔(شاہ رفیع الدین)

☆ منافق (سمجھتے ہیں) کہ وہ اللہ کو فریب دیتے ہیں (اور وہ یہ نہیں جانتے کہ) اللہ ان کو فریب دے رہا ہے۔(نواب وحید الدین زمان)

☆ منافق جو ہیں دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا۔(شاہ عبد القادر)

البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا۔(عبد الستار محدث دہلوی)

شیعہ:

☆ بے شک منافق اپنے خیال میں خدا کو فریب دیتے ہیں حالانکہ خدا خود ان کو دھوکہ دیتا ہے۔(فرمان علی)

اہلسنّت (کنز الایمان):

☆ بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

کسی کا اللہ کو دھوکا دینا، فریب دینا، اس سے دغابازی کرنا ممکن نہیں اسی طرح اللہ عزوجل کسی کو دغا دے، فریب کرے اور دھوکہ دے یہ بھی درست نہیں۔ یہ تراجم صریح غلطی پر مبنی ہیں اور تفاسیر معتبرہ سے مکمل لاعلمی کی علامت ہیں مگر ترجمہ اعلیٰ حضرت پر دو جانب سے مبنی برصواب ہے۔

۷۔ نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ (پ۱۰، التوبہ ۶۷)

دیوبندی:

☆ یہ لوگ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ (عاشق الٰہی میرٹھی)

☆ انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے بھی ان کو بھلا دیا۔ (فتح محمد جالندھری)

☆ بھول گئے اللہ کو سو وہ بھی بھول گیا ان کو (محمود الحسن)

☆ وہ اللہ کو بھول بیٹھے ہیں سو اس نے ان کو بھلا دیا۔ (سلیم الدین شمسی)

اہل حدیث:

☆ بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو۔ (شاہ عبدالقادر)

☆ اللہ کو بھول گئے پس اللہ بھی ان کو بھول چکا ہے۔ (ثناء اللہ امرتسری)

☆ بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو (عبدالستار محدث دہلوی)

شیعہ:

☆ سچ تو یہ ہے کہ یہ لوگ خدا کو بھول بیٹھے تو خدا نے بھی گویا انہیں بھلا دیا۔ (فرمان علی)

اہلسنّت (کنزالایمان):

☆ وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔ (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

یہاں اعلیٰ حضرت نے ترجمہ کیا وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔ جبکہ دیگر مترجمین نے یہ تراجم کیے کہ وہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ ان کو بھول گیا حالانکہ یہ ترجمہ غلط یہ دونوں جگہ پر بھولنے کا معنیٰ لینا معتبر ہی نہیں۔ کیونکہ انسان کو بھولنے پر مواخذہ نہیں اور اللہ تعالیٰ کا بھول جانا بھی محال ہے وہ خدا ہی کیا جو بھول جائے۔

۸۔اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَاد(پ۳۰،الفجر۱۴)

قادیانی:

☆ تیرا رب یقیناً گھات میں (لگا ہوا) ہے۔(مرزا بشیر الدین محمود آباد)

☆ بے شک تیرا رب گھات میں ہے۔(محمد علی مفسر)

دیوبندی:

☆ بے شک آپ کا رب (نافرمانوں) کی گھات میں ہے۔(اشرف علی تھانوی)

☆ بے شک تیرا رب تاک میں لگا ہوا ہے۔(عاشق الٰہی میرٹھی)

☆ بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔(فتح محمد)

☆ بے شک تیرا رب لگا ہے گھات میں۔(محمود الحسن)

اہل حدیث:

☆ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہے۔(شاہ رفیع الدین)

☆ بے شک تیرا مالک تو (بدکاروں کی) تاک میں لگا ہے۔(وحید الدین زمان)

☆ تیرا رب لگا ہے گھات میں۔(شاہ عبدالقادر)

☆ تمہارا پروردگار بے شک گھات میں ہے۔(ثناءاللہ امرتسری)

شیعہ:

☆ اور یقیناً تیرا پروردگار البتہ گھات میں ہے۔(امداد حسین الکاظمی المشہدی)

☆ بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔(فرمان علی)

اہلسنّت (کنز الایمان):

☆ بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ)

فائدہ:

اس جگہ عام مترجمین نے یہ ترجمہ کیا کہ اللہ گھات اور تاک میں ہے حالانکہ یہ اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق نہیں۔اس لیے کہ کسی کی گھات اور تاک میں ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ دوسرے سے نظر بچا کر چھپ کر بیٹھا ہوا ہے اور چھپ کر دوسرے پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا چھپ کر گھات یا تاک میں بیٹھنا،دوسرے پر حملہ کرنا یہ اس کی شان سے کوسوں دور ہے۔وہ بیٹھنے اور چھپنے سے پاک ہے۔